



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا عید کے موقع پر دوست و احباب کو کثرت محبت کے لیے خواہ وطن میں ہوں یا وطن سے دور، عیدی کارڈ لکھ سکتے ہیں، اسی طرح کوئی تحفہ بھیجنا کیا یہ سب فضول خرچی نہیں ہے

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

!و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

!الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

عیدین کے موقع پر دوست احباب خویش و اقارب کو عیدی کارڈ اور لفافے لکھنا، یورپین قوموں کا دستور اور شعار و طریقہ ہے۔ غلام ہندوستانیوں نے انہیں سے یہ سنت سیکھی ہے، کیونکہ یہ اپنی جہالت و حماقت سے سفید پتھر کی والوں کی ہر چیز میں تقلید کرنے کو باعث عزت و سر بلندی سمجھتے ہیں، مسلمانوں کو اس رسم سے قطعاً اجتناب کرنا چاہیے کہ اس میں یرقان ایض والوں کی تقلید کے علاوہ اسراف بھی ہے جو شیطانی کام ہے۔ عید کے دن تحفہ بھیجنا بھی کسی حدیث سے ثابت نہیں ہے۔ محض ایک رسم ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 1

صفحہ نمبر 428

محدث فتویٰ